

وَ لَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
 رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا  
 مُوقِنُونَ (12) وَ لَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَ  
 لَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ  
 النَّاسِ أَجْمَعِينَ (13) فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ  
 هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَ ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ  
 تَعْمَلُونَ (14) إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا  
 خَرُّوا سُجَّدًا وَ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا  
 يَسْتَكْبِرُونَ (15) تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ  
 يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ  
 (16) فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ  
 جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (17) أَمْ مَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ (18) أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (19) وَ أَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ (20) وَلَنَذِيقَنَّاهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَذْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (21) وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ (22)

If only thou couldst see when the guilty ones will bend low their heads before their Lord, (saying:) "Our Lord! We have seen and we have heard: Now then send us back (to the world): we will work righteousness: for we do indeed (now) believe." If We had so willed, We could certainly have brought every soul its true guidance: but the Word from Me will come true, "I will fill Hell with Jinns and men all together." "Taste ye then - for ye forgot

the meeting of this day of yours, and We too will forget you - taste ye the chastisement of eternity for your (evil) deeds!" Only those believe in Our signs, who, when they are recited to them, fall down in prostration, and celebrate the praises of their Lord, nor are they (ever) puffed up with pride. Their limbs do forsake their beds of sleep, the while they call on their Lord, in fear and hope: and they spend (in charity) out of the sustenance which We have bestowed on them. Now no person knows what delights of the eye are kept hidden (in reserve) for them - as a reward for their (good) deeds. Is then the man who believes no better than the man who is rebellious and wicked? Not equal are they. For those who believe and do righteous deeds are gardens as hospitable homes, for their (good) deeds. As to those who are rebellious and wicked, their abode will be the fire: every time they wish to get away therefrom, they will be forced there into, and it will be said to them: "Taste ye the chastisement of the fire, the which ye were wont to reject as false." And indeed We will make them taste of the lighter chastisement before the greater chastisement in order that they may (repent and) return. And who does more wrong than one to whom are recited the signs of his Lord, and who then turns away therefrom? Verily from those who transgress We shall exact (due) retribution.

کاش تم دیکھو وہ وقت جب یہ مجرم سر جھکائے اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں

گے۔ (اُس وقت یہ کہہ رہے ہوں گے) "اے ہمارے رب، ہم نے خوب دیکھ

لیا اور سُن لیا اب ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں اب یقین

آگیا ہے۔" (جواب میں ارشاد ہوگا) "اگر ہم چاہتے تو پہلے ہی ہر نفس کو اس کی

ہدایت دے دیتے۔ مگر میری وہ بات پوری ہو گئی جو میں نے کہی تھی کہ میں  
 جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ پس اب چکھو مزہ اپنی اس  
 حرکت کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو فراموش کر دیا، ہم نے بھی اب تمہیں  
 فراموش کر دیا ہے۔ چکھو ہمیشگی کے عذاب کا مزہ اپنے کرتوتوں کی پاداش میں۔"

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات سنا کر جب نصیحت کی  
 جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح  
 کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔ اُن کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے  
 رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے  
 اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پھر جیسا کچھ آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ان کے  
 اعمال کی جزا میں ان کے لیے چھپا رکھا گیا ہے اس کی کسی متنفس کو خبر نہیں ہے۔

بھلا کہیں یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص مومن ہو وہ اُس شخص کی طرح ہو جائے جو  
 فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے  
 نیک عمل کیے ہیں اُن کے لیے تو جنتوں کی قیام گاہیں ہیں، ضیافت کے طور پر اُن  
 کے اعمال کے بدلے میں۔ اور جنہوں نے فسق اختیار کیا ہے اُن کا ٹھکانہ دوزخ

ہے۔ جب کبھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ چکھو اب اُسی آگ کے عذاب کا مزاجس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اُس بڑے عذاب سے پہلے ہم اُسی دنیا میں (کسی نہ کسی چھوٹے) عذاب کا مزاج نہیں چکھاتے رہیں گے، شاید کہ یہ (اپنی باغیانہ روش سے) باز آجائیں۔ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہو گا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے نصیحت کی جائے اور پھر وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

काश तुम देखो वह वक़्त जब ये मुजरिम सिर झुकाए अपने रब के हुज़ूर खड़े होंगे । (उस वक़्त ये कह रहे होंगे) “ऐ हमारे रब, हमने ख़ूब देख लिया और सुन लिया, अब हमें वापस भेज दे ताकि हम नेक अमल करें, हमें अब यक़ीन आ गया है ।” (जवाब में इरशाद होगा) “अगर हम चाहते तो पहले ही हर नफ़्स को उसकी हिदायत दे देते । मगर मेरी वह बात पूरी हो गई जो मैंने कही थी कि मैं जहन्नम को जिन्नों और इंसानों, सबसे भर दूँगा । पस अब चखो मज़ा अपनी इस हरकत का कि तुमने इस दिन की मुलाक़ात को फ़रामोश कर दिया, हमने भी अब तुम्हें फ़रामोश कर दिया है । चखो हमेशगी के अज़ाब का मज़ा अपने अपने

करतूतों की पादाश में ।” हमारी आयात पर तो वे लोग ईमान लाते हैं जिन्हें ये आयात सुनाकर जब नसीहत की जाती है तो सजदे में गिर पड़ते हैं और अपने रब की हम्द के साथ उसकी तस्बीह करते हैं और तकब्बुर नहीं करते । उनकी पीठें बिस्तरों से अलग रहती हैं, अपने रब को खौफ़ और तमअ के साथ पुकारते हैं, और जो कुछ रिज्क हमने उन्हें दिया है उसमें से खर्च करते हैं । फिर जैसा कुछ आँखों की ठंडक का सामान उनके आमाल की जज़ा में उनके लिए छिपा रखा गया है उसकी किसी मुतनप्फिस को खबर नहीं है । भला कहीं यह हो सकता है कि जो शख्स मोमिन हो वह उस शख्स की तरह हो जाए जो फ़ासिक़ हो? ये दोनों बराबर नहीं हो सकते । जो लोग ईमान लाए हैं और जिन्होंने नेक अमल किए हैं उनके लिए तो जन्नतों की कियामगाहें हैं, ज़ियाफ़त के तौर पर उनके आमाल के बदले में । और जिन्होंने फ़िस्क़ इख़तियार किया है उनका ठिकाना दोज़ख़ है । जब कभी वे उससे निकलना चाहेंगे उसी में धकेल दिए जाएँगे और उनसे कहा जाएगा कि चखो अब उसी आग के अज़ाब का मज़ा जिसको तुम झुटलाया करते थे । उस बड़े अज़ाब से पहले हम इसी दुनिया (किसी न किसी छोटे) अज़ाब का मज़ा इन्हें चखाते रहेंगे, शायद कि ये (अपनी बागियाना रविश से) बाज़ आ जाएँ । और उससे बड़ा ज़ालिम कौन होगा जिसे उसके रब की आयात के ज़रीए से

~~~~~

नसीहत की जाए और फिर वह उनसे मुँह फेर ले । ऐसे मुजरिमों  
से तो हम इन्तिकाम लेकर रहेंगे ।

~~~~~